باسمہ تعالیٰ

HUM Securities Ltd.
Corporate Member Karachi Stock Exchange (Guarantee)Ltd.

6

بخدمت حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم

درج ذیل مسائل میں شرعی رہنمائی کی درخواست ہے

ہماری کمپنی اسٹاک ایکسچینج کی ایک بروکریج کمپنی ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں لوگوں کے شیئرز کی خرید وفروخت کراتی اور اس پر کمیشن وصول کرتی ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ:۔

کوئی بھی کمپنی جب عام لوگوں کو اپنے حصص فروخت کرنا چاہتی ہے تو اسکے لئے خریداروں سے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ درخواستیں زیادہ جمع ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی کے ذریعہ درخواستیں منظور کرلیتی ہے اور پھر اسکے کچھ دن بعد ایک مقررہ تاریخ پر (جس کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہوتا ہے) ان منظور شدہ درخواست والوں کو ان شیئرز کی ڈلیوری دے دیتی ہے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ جن لوگوں کی درخواستیں منظور ہو چکی ہوتی ہیں وہ بسا اوقات شیئرز کی ڈلیوری کا انتظار نہیں کرتے بلکہ اگر اس شیئر کی مارکیٹ ویلیو زیادہ ہوتی ہے تو وہ ابھی فی الحال ہی وہ شیئرز آگے فروخت کردیتے ہیں (اسی طرح آگے بھی بیع پر بیع ہوتی رہتی ہے اور ان سب سودوں کی ڈلیوری اسی ایک دن میں ہوتی ہے جو دن کمپنی کی طرف سے ڈلیوری کا دن ہوتا ہے)۔

سوال یہ ہے کہ:۔

۱۔ درخواست منظور ہونے کے بعد لیکن شیئرز ملنے سے قبل ان شیئرز کو فروخت کرنا اور پھر آگے فروخت پر فروخت ہونے کا کیا حکم ہے؟

۲۔ آیا یہ بیع فاسد ہے یا باطل؟

۳۔ جب کئی لوگوں نے اس طرح بیع کرلی اور بعد میں کمپنی کی طرف سے ڈلیوری ہونے کے بعد آخری مشتری کے پاس وہ شیئرز چلے گئے تو آیا یہ تمام سودے درست ہوگئے اور وہ آخری مشتری ان شیئرز کا مالک بن گیا یا نہیں؟

۴۔ اگر شیئرز ملنے سے قبل ان شیئرز کی فروخت جائز نہیں تو پھر اس کا حل کیا ہو سکتا ہے؟

دار الافتاء

جزاکم اللہ

خالد وحید

چیف ایگزیکٹو آفیسر

Hum Securities Ltd

نوٹ:۔ اگر جواب حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کے دستخط کے ساتھ موصول ہوجائے تو نوازش ہوگی۔

معرفت
اظفر اقبال رشید
مشیر شرعی کمپنی ہذا

Ph: 92-021-2413358-9, 2416136-7, 2417038-9, Fax : 92-021-2418973, E-mail : info@humsecurities.com, Suite No 704, Business Plaza, Mumtaz Hasan Road, off II Chundriger Road, Karachi.

الجواب حامداً ومصلیاً (٦)

۱۔۔۔۔ کمپنی جب نئے حصص جاری کرتی ہے، تو عرفاً چاہے اسے بیع کہا جاتا ہو، وہ بیع نہیں ہوتی، بلکہ عقدِ مشارکہ قائم کرنے کی دعوت ہوتی ہے، پھر درخواست دینا عقدِ شرکت کا ایجاب اور اس کا منظور ہونا شرکت کا قبول ہے، اور اس طرح عقدِ شرکت فوراً قائم ہو جاتا ہے، اور جس کی درخواست منظور ہوئی ہے وہ حصہ مشاع کا فوراً مالک بن جاتا ہیت، اس لئے اگر وہ اسی وقت حصہ بیچ دے، تو اس معاملہ کو شرکت کی مذکورہ توجیہ کی بناء پر درست کہا جا سکتا ہے، تاہم جس نے اس سے حصہ خریدا ہے، اس کے لئے آگے فروخت کرنا اس وقت تک جائز نہ ہوگا، جب تک شیئرز کی ڈیلیوری نہ ہو جائے۔

۲۔۔۔ مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق جس صورت میں یہ بیع قبل القبض ہو، اس صورت میں یہ بیع فاسد ہوگی، باطل نہیں ہوگی، کما صرح بہ الفقہاء۔

۳۔۔۔ بیع قبل القبض چونکہ بیع فاسد ہے، اور بیع فاسد میں جب مبیع کی جب آگے بیع ہو جاتی ہے، تو بیع لازم ہو جاتی ہے، لھذا مسئولہ صورت میں سارے معاملات نافذ اور لازم ہو گئے، گو ناجائز معاملہ کا گناہ ہوگا، اور آخر میں جس کے قبضہ میں شیئرز آجائیں، وہ چونکہ آخری مشتری ہے، اس لئے فی الحال وہ ان شیئرز کا مالک ہو جائے گا۔

۴۔۔۔۔ اس کا حل یہی ہے کہ قبضہ تک انتظار کیا جائے۔ واللہ تعالی اعلم

الجواب صحیح	عصمت اللہ عصمہ اللہ
[signature]	[signature]
دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴	دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴

۲۸/۵/۴ھ

۲۰۰۷/۵/۲۱ء

مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۵۷/۹۸۷

مورخہ ۱۹/۷/۲۸ھ